© rasailojaraid.com

اسلام کے خلاف سازشوں میں پیہم مصروف

یہودیت و منافقت

رضوانہ عثمان
علی آباد

اسلام کے مقابلے میں دو طاقتیں ہمیشہ سے نبرد آزما چلی آرہی ہیں۔ایک کفر اور دوسری نفاق، تاریخ کے ابتدائی صفحات ہمیں یہ بتاتے ہیں کہ اسلام کی راہ میں جتنی مشکلات کفار نے پیدا کیں وہ ان مشکلات کی بہ نسبت کچھ کم نہ تھیں جو منافقین کی بدولت پیش آئیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ کفار کی بھی اکثر معاندانہ کارروائیاں انہی منافقین کی ریشہ دوانیوں کی مرہون منت ہوا کرتی تھیں۔ انہوں نے بارہا مشرکین کو لڑائی پر ابھارا غزوات میں مسلمانوں کو اپنی فریب کاری سے نقصان پہنچایا رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی توہین و تذلیل کی، وطن اور حسب و نسب کے جھگڑے برپا کر کے مسلمانوں کی جمعیت پراگندہ کرنے کی کوشش کی اسلامی نظام کے توانا پیکر میں طرح طرح کے وبائی جراثیم داخل کرنے کی سازش کی حقیقت ہے۔کہ کفر اسلام کے مقابلے میں ہمیشہ بے نقاب آتا ہے اور کھلے میدان میں دعوت پیکار دیتا ہے لیکن نفاق پیشانی پر دوستی کا لیبل لگا کر اور بغل میں دشمنی چھپا کر دشمن کا کردار ادا کرتا ہے سورج کی روشنی میں سامنے آنے والے اژدھا کو مار ڈالنا ہمارے لئے مشکل نہیں لیکن رات کی تاریکی میں یا چھپ کر حملہ آور ہونے والے چھوٹے سے ناگ کے زہریلے ولد سے بچنا مشکل ہی نہیں ناممکن بھی ہوتا ہے۔خیر و شر کی یہ کشمکش آج بھی اسی طرح جاری ہے جس طرح ابتدائے اسلام میں تھی اور آج حق کے مقابلہ میں وہی دونوں طاقتیں مصروف پیکار ہیں جو بدر اور احد کے میدانوں میں اور مکہ و مدینہ کی گلیوں میں تھیں وہی شرار کفر ہے اور وہی فتنہ نفاق۔

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز
چراغ مصطفوی سے شرار بولہبی

اور یہ دونوں ہی اپنے اپنے طور سے اسلام کی جڑیں کھودنے میں مصروف ہیں جس طرح اسلام کی خدمت اور اس کی مدافعت میں اس کے حقیقی پیروکاروں کیلئے کفر کے اس شرار کو بجھانا ضروری ہے بلکہ اپنی اہمیت کے لحاظ سے یہ کار خدمت اولیں توجہ کی مستحق ہے۔اس سلسلے میں تفصیلات سے آگاہی کیلئے ہمیں چودہ سو سال پیچھے جانا پڑے گا جب محسن اسانیت رسول اکرم کو اس قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑا آپ کو مدینہ منورہ میں تین قسم کی قوموں سے سامنا کرنا پڑا اور تینوں قوموں کے حالات ایک دوسرے سے یکسر مختلف تھے۔

اولاً پاکباز صحابہ کرامؓ کی جماعت

ثانیاً مدینہ کے اصل مشرک باشندے یہ وہ لوگ تھے جو کچھ شک وشبہ میں مبتلا تھے اور اپنے آبائی دین کو چھوڑنے پر تردد محسوس کرتے تھے۔لیکن اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ان کے دلوں میں کوئی عداوت یا دشمنی نہیں تھی اس طرح کے لوگ تھوڑے ہی عرصے میں پکے مسلمان بن گئے۔

ثالثاً تیسری قوم یہود تھی۔یہ لوگ اشوری اور رومی ظلم و جبر سے بھاگ کر حجاز میں پناہ گزیں ہوئے تھے۔یہ درحقیقت عبرانی تھے لیکن حجاز میں پناہ گزین ہونے کی وجہ سے ان کی وضع قطع، زبان اور تہذیب وغیرہ بالکل عربی رنگ میں رنگی گئی تھی۔لیکن ان سب باتوں کے باوجود ان کی نسلی عصبیت برقرار تھی۔اور وہ پوری طرح عربوں میں مدغم نہ ہوئے تھے۔بلکہ اپنی اسرائیلی اور یہودی قومیت پر فخر کرتے تھے۔اور عربوں کو انتہائی حقیر سمجھتے تھے۔یہودی لوگ دسیسہ کاریوں سازشوں اور جنگ وجدل کی آگ بھڑکانے میں بھی بڑے ماہر تھے ایسی باریکی سے ہمسایہ قبائل میں دشمنی کے بیج بوتے اور ایک کو دوسرے کے خلاف برانگیختہ کرتے کہ ان قبائل کو احساس تک نہ ہوتا۔اس کے بعد ان قبائل میں پیہم جنگ برپا رہتی اور اگر خدانخواستہ جنگ کی یہ آگ سرد پڑتی دکھائی دیتی تو یہود کی خفیہ انگلیاں پھر حرکت میں آجاتیں اور جنگ پھر بھڑک اٹھتی۔کمال یہ تھا کہ یہ لوگ قبائل کو لڑا بھڑا کر چپ چاپ کنارے بیٹھے رہتے اور عربوں کی تباہی کا تماشا دیکھتے البتہ بھاری بھرکم سودی قرض دیتے رہتے تاکہ سرمائے کی کمی کے سبب لڑائی بند نہ ہو جائے اور اس طرح وہ دوہرا منافع کماتے رہتے ایک طرف تو وہ اپنی جمعیت کو محفوظ رکھتے اور دوسری طرف سود کا بازار محفوظ رکھتے اور ٹھنڈا نہ پڑنے دیتے بلکہ سود در سود کے ذریعے بڑی دولت کماتے فطری بات یہ ہے کہ ان یہود سے اس کے سوا کوئی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور توقع نہیں کی جاسکتی تھی کہ یہ اسلام کو بغض و عداوت کو نظر سے دیکھیں کیونکہ پیغمبرؐ ان کی نسل سے نہ تھے اور انہیں اس نسلی عصبیت جوان کے ذہن کا جزو بنی ہوئی تھی سکون ملتا تھا۔ پھر اسلام کی دعوت جو ایک صالح دعوت تھی جو ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والی اور بغض وعداوت کی آگ کو بجھانے والی تھی۔ اس کا صرف یہ مطلب تھا کہ اس دعوت اور صالح تحریک کے ذریعے یثرب کے قبائل آپس میں جڑ جائیں گے اور ایسی صورت میں لازماً یہودیوں کے اسلحہ واستبداد سے آزاد ہو جائیں گے۔

یہ تو تھی مدینہ منورہ کے یہودیوں کی مختصر حالت لیکن بات یہیں پر ختم نہیں ہو جاتی بلکہ یہودیت اور منافقت سوسال پہلے تھی ان کے خبیث ذہن آج بھی مسلمانوں کے خلاف بری سوچوں میں مصروف ہیں مقصد اور مطمع نظر انکا صرف یہی ہے کہ کسی طرح مسلمانوں کو دین اسلام سے ہٹایا جاسکے۔ اور اسلام کو ختم کیا جاسکے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو تا قیامت قائم ودائم رہنے کیلئے بنایا ہے اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ انشاء اللہ۔ اب اسے مخالف اسلام طاقتوں کی خوش قسمتی سمجھئے یا اپنی بدقسمتی کہ اب حالات جس قدر ان کے حق میں ساز گار ہیں پہلے کبھی نہ تھے۔ اور تو ساری باتوں کو چھوڑیئے آخر اس مشکل کا علاج کیا ہے۔ کہ ابوجہل اور ابولہب تو اپنا نام خود بتا دیتے ہیں لیکن عبداللہ بن ابی اور عبداللہ بن سبا جو ہماری جماعت میں ایک دو نہیں ان گنت ہیں ان کا پتہ چلانے کا کوئی ذریعہ ہی نہیں کیونکہ ان کے نام مسلمانوں کے سے ہیں ان کی زبانوں سے اسلامی مفاد کے نعرے اور اسلامی درد کے نالے بھی کبھی کبھار سننے میں آتے ہیں حتیٰ کہ بسا اوقات یہ ہاتھ میں تسبیاں اور بغل میں مصلے بھی لئے ہوتے ہیں لیکن اب منافقین کا مقابلہ کرنے کیلئے خالد بن ولیدؓ اور علی المرتضیٰؓ جیسے جرنیلوں کی ضرورت ہے۔ اگر ہم اپنی جغرافیائی اور نظریاتی سرحدوں کا دفاع کرنا چاہتے ہیں۔ تو پھر ایک بار ہمیں ابوبکر صدیقؓ اور عمر فاروقؓ جیسے حکمرانوں کی ضرورت ہے۔

اس وقت پوری دنیا کے حالات ہمارے سامنے ہیں۔ ہم ٹی۔وی پر دیکھ رہے ہیں اخبارات پڑھ رہے ہیں کہ کس طرح یہودی قوم فلسطین کے مسلمانوں پر ظلم وستم ڈھارہی ہے کس طرح مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کیا جارہا ہے۔ مسلمان ماؤں اور بہنوں پر کس قدر ظلم وتشدد کیا جارہا ہے اور یہودی کافر بڑی بڑی سازشوں میں مصروف ہیں جن کا ہمیں احساس بھی نہیں بالکل اسی طرح جس طرح انگریز نے آج سے بہت عرصہ پہلے انڈیا میں آکر ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام سے ایک تجارتی کمپنی بنائی اور پھر تجارت کے بہانے آہستہ آہستہ پورے انڈیا پر قبضہ جمالیا ایسے ہی امریکہ بھی یہودیوں کا خفیہ ایجنٹ ہے۔ ہمارے ملک کی طرف بڑھ رہا ہے ہمارے حکمران نجانے کس لالچ کے تحت آنکھیں بند کر کے اس کے دست نگر بن رہے ہیں اور دنیا کی معیشت و اقتصادیات کو اپنے کنٹرول میں رکھنے کیلئے آئی۔ایم۔ایف اور ورلڈ بینک کے نام سے اپنا عالمی جال بنا چکے ہیں اور سود در سود کی چکی میں انسانیت کو پیس رہے ہیں۔

نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اے پاکستان والو!
تمہاری داستاں تک نہ ہوگی داستانوں میں

یہودی جس قدر چاہے بڑے بڑے منصوبے تیار کرلے اسلام غالب رہنے والا دین ہے اور ان شاء اللہ قیامت کی دیواروں تک غالب ہی رہے گا اور یہودیت کا نام صفحہ ہستی سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے مٹ جائے گا۔ جس طرح حجاز سے اسکا نام ونشان مٹا تھا اسی طرح اب بھی اللہ کے شیر مجاہدین اسلام اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور اب یہودیوں کو صفحہ ہستی سے مٹا کر ہی دم لیں گے۔

ان شاءاللہ

اندھیروں سے کہہ دو اپنا ٹھکانہ کہیں اور کرلیں
ہم نئے عزم سے بنیاد سحر رکھتے ہیں

اصل کرنڈی، لٹھا سفید، لٹھا رنگدار پختہ کلر،
کاٹن سفید ورنگدار پختہ کلر
فیصل یعقوب کلاتھ مرچنٹ
ہر قسم کی مردانہ ورائٹی کا مرکز
041-633809
Mob# 0300-9653599
پنجاب بلاک مدینہ بازار P-162 ملی کلاتھ مارکیٹ فیصل آباد

© rasailojaraid.com